سوال

(238) تمام نبی اپنی اپنی قبروں میں زندہ اور نمازیں پڑھتے ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک حنفی دیوبندی سے بحث چل رہی ہے اس نے تین حدیثیں پیش کرکے ثابت کیا ہے کہ تمام نبی اپنی اپنی قبروں میں زندہ اور نمازیں پڑھتے ہیں۔ پھر اس نے دعویٰ کیا ہے کہ کوئی اہل حدیث عالم ان تینوں حدیثوں کو اوران کے راویوں کو غلط ثابت نہیں کرسکتا؟ (عبدالغفور گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انبیاء علیہم السلام عالم برزخ میں زندہ ہیںیہ زندگی برزخی نہ کی دنیوی انبیاء علیہم السلام برزخ میں زندہ ہیں بلکہ سب لوگ زندہ ہیں اسی لیے وہاں تعظیم و تعذب کی صورت ہے۔ حدیث ((الانبیاء احیاء فی قبرہم یصلون)) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ (فتح الباری) اور علامہ ذہبی نے اس کو منکر قرار دیا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نماز پڑھنے کی روایت کا تعلق بھی عالم برزخ سے ہے نہ کہ دنیا سے اور یہ حدیث مسلم میں ہے اور قبر کے پاس درود پڑھنے سے آپ سنتے ہیں اس حدیث کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں لکھا ہے اس کی سند جید ہے۔ مگر اس میں ایک راوی عبدالرحمن بن اعرج ہے جو مجہول الحال ہے۔ مگر درود قبر کے پاس سننے میں بحث نہیں۔ (الاعتصام جلد نمبر ۲۰ ش نمبر ۸)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 428

محدث فتویٰ